اللہ بچایو کی کہانی

عدالت میں فوجداری کیس درج کروانے کی کوشش اور FIR کا طریقہ کار

اللہ بچایو ایک چھوٹے سے گاؤں میں رہتا تھا اور ایک غریب گھرانے سے تعلق رکھتا تھا۔ جس کا گذر بسر دودھ بیچ کر ہوتا تھا۔ اللہ بچایو بہت پریشان تھا، اسکے دوست انور نے جب اُس سے پریشانی کا سبب پوچھا تو بچارے نے اسے گذرے ہوئے دن کی ساری بات بتائی کہ گاؤں کے وڈیرے نے اُسکی فصل کو پانی دینے کے لئے کہا تھا۔ مگر اللہ بچایو کا بیٹا دلشاد جس کی عمر ۳ سال ہے۔ وہ بہت بیمار پڑ گیا۔ جس کو ڈاکٹر کے پاس دکھانے کے لئے شہر لے گیا، جس کی وجہ سے اللہ بچایو فصل کو پانی نہیں دے سکا اس بات کا بدلہ لینے کے لئے وڈیرے نے مگر کمدار کے ذریعے اللہ بچایو کی بھینس چوری کروائیں۔ اللہ بچایو بھینس کے پیروں کے نشان اور چوروں کے پیروں کے نشان کے ذریعے کمدار کے گھر تک جا پہنچا اور اپنی بھینس کو اپنی آنکھوں سے دیکھا مگر کمدار نے ہتھیاروں کے زور پے مارنے کی دھمکیاں دے کر واپس لوٹا دیا۔ اور اگلے دن اللہ بچایو کمدار کے خلاف FIR (ایف آئی ار) درج کروانے متعلقہ تھانے گیا تو SHO نے FIR درج کرنے سے انکار کر دیا۔ اللہ بچایو بہت پریشان تھا کیونکہ اُس کے گھر کا سارا گذر بسر دودھ بیچ کر ہی ہوتا ہے۔ وڈیرا اور کمدار سردار لوگ ہیں اور میں ایک غریب آدمی ہوں۔ انور نے تسلی دے کر کہا کہ بھائی جان آپ پریشان نہ ہوں میرا ایک دوست بہت اچھا وکیل ہے چلو اُسکے پاس صلاح مشورہ کرتے ہیں انور اور اللہ بچایو دونوں وکیل سے ملنے اُسکے آفس گئے اور سارا واقعہ وکیل کو بتایا۔ وکیل نے اللہ بچایو کو تحریری درخواست تھانے لے جانے کو کہا مگر پھر SHO نے FIR درج کرنے سے سختی سے منع کر دیا اللہ بچایو اور انور دوبارہ وکیل کے پاس آئے اور ساری صورتحال سے آگاہ کیا۔ وکیل صاحب نے اللہ بچایا سے کہا کہ ہم 22A کی درخواست سیشن کورٹ جج صاحب کے پاس جمع کروائینگے جس سے FIR درج ہو سکے گی اور 22A کے بارے میں ساری تفصیل وکیل صاحب نے اللہ بچایو کو بتائی اسکے بعد اللہ بچایو کو انصاف ملنے کی تسلی ہوئی۔ اور اللہ بچایو نے محسوس کیا کے قانون سب کے لئے ایک ہے اسے اپنی چوری واپس ملے گی۔ اور وڈیروں کو سزا ملے گی ان کے جُرم کی۔

۱۔ وکیل صاحب نے اللہ بچایو کو 22A کی تفصلات بتائے ہوئے کہا کہ Section 22A کے تحت جسٹس آف پیس کو اختیارات ہیں کہ پولیس کو ہدایت دے سکتے ہے ایف آئی ار درج نہ ہونے کی صورت میں۔

۲۔ 22A Cr.P.C کے وقت سیشن جج کو اختیار دیتی ہے کہ براہ راست کیس کی داخلہ کر سکتے ہیں اور اس حالت میں اگر پولیس آفیسر کیس داخل نہ کر کے اپنی قانونی ذمہ داری پوری نہیں کرتا U/S 154 Cr.P.C کے تحت 22A Cr.p.C پاور دیتا ہے۔ سیشن جج کو براہ راست کیس درج کرنے کیلئے اگر پولیس آفیسر اپنی ذمہ داری پوری نہیں کرتا تو۔

۴۔ جسٹس آف پیس ہدایت جاری کرسکتی یہ ہے، اس صورت میں اگر FIR درج نہ کرنے کی شکایت کی جاتی ہے۔ ایسی شکایت جسٹس آف پیس کے پاس لائی جاتی ہیں اور جسٹس آف پیس براہ راست پولیس آفیسر کوہدایت جاری کرتی ہے قانون کے تحت FIR درج کرنے کی اگر کوئی قابل دست جرم ہوتاہے تو اس صورت میں قانون کے تحت قدم اُٹھایا جاتاہے ۔

جسٹس آف پیس مدعا عالیہ (Respondent) کوحکم نامہ جاری کرسکتاہے۔ سیکشن 22A کے تحت درخواست جمع کروانے کیلئے FIR درج نہیں ہوتی سیشن جج جسٹس آف پیس کے طور پر بھی شکایت حاصل کرکے مناسب ہدایت جاری کرسکتاہے۔ مدعی عالیہ کو FIR درج کرنے کیلئے 22A کی تفصیلات کے بعد اللہ بچایو نے وکیل صاحب سے کہا کہ اگر 22A کے تحت بھی میری FIR نہ ہوئی تو میرا کیا ہوگا۔ اگر 22-A کے تحت FIR درج نہیں ہوتی تو اس صورت میں Section 200, Cr.P.C کے وقت مجسٹریٹ صاحب کو Direct Complaint کرسکتے ہیں۔

Direct Complaint

Section 200 Cr.P.C

اور وکیل صاحب نے اللہ بچایو کو Section 200 Cr.P.C کا بھی بتایا کہ ہم Section 200 Cr.P.C کے تحت مجسٹریٹ صاحب کو Direct Complain کرسکتے ہیں۔ Section 200 Cr.P.C میں جب SHO ایف آئی ار درج نہیں کرتا تو مجسٹریٹ کو Section 200 Cr.P.C کے تحت درخواست دیتے ہیں جس میں آپکا بیان قسم نامے پہ ہوگا۔ اور آپ کے بیان کے بعد آپکے گواہوں کا بیان ہوگا اور اگر آپکے بیان اور گواہوں کے بیان میں کوئی تضاد نہ ہوا تو جج صاحب آپکی Direct Complain رجسٹر کرینگے۔

اللہ بچایو نے وکیل سے کہا کہ کیا میری ایف آئی ار درج ہو جائیگی۔

تو وکیل صاحب نے کہا کہ آپ کی ایف آئی ار داخل نہیں ہوگی۔ لیکن آپکی Direct Complain داخل ہوگئی۔ جس میں آپکا کیس عدالت میں چلے گا۔ اور آپکے جوابداروں کے Bailable Warrant جاری ہونگے اور انکو عدالت میں آنا پڑیگا۔ اور آپ کا کیس براہ راست عدالت میں چلے گا اور اگر جوابدار کے اوپر آپکے الزامات صحیح ثابت ہوئے تو اسکو سزا بھی ہوگی اور آپکو انصاف بھی ملے گا۔ اللہ بچایو نے جب یہ پوری طریقہ سنا تو وہ کافی اطمینان نے کہنے لگے کہ میں بہادری کے ساتھ وڈیروں سے اپنی چوری واپس کراوں گا۔ کیونکہ مجھے تمام قانونی راستے واقف ہر چکے ہیں۔ اور مجھے امید ہے کہ جلدی انصاف مل جائے گا۔

بخدمت جناب SHO صاحب

پولیس اسٹیشن بی سیکشن بہادو

جناب اعلی :

میں عرفدار نامہ اللہ بچایو ولد لونگ خان پتہ گاؤں بہار وتعلقہ گمبٹ ضلع خیر پور عرض کرتا ہوں کہ جب رات کو چور چوری کر رہے تھے تو دروازے کے کھٹکنے کی وجہ سے میری آنکھ کھل گئی اور میں نے دیکھا کہ چور میری بھینس چوری کر کے جارہے تھے۔ جو تعداد تین افراد تھے اور ہرایک کا چہرا کپڑے سے ڈھکا ہوا تھا۔اور ہرایک فرد کے پاس مختلف قسم کے ہتھیار تھے۔ جب وہ گھر سے باہر نکلے تو میں نے چور چور کی آوازیں لگائیں جس سے سن کر میرے بھائی علی ڈنو چچا ذات بھائی جنسار اور ہمسائے (۱) عبدالمجید (۲) کرام اللہ (۳) وجاہت اور دوسرے بھی باہر نکل آئے ہم سب نے چوروں کا پیچھا کیا اور پیچھا کرتے ہوئے آگے پہنچے اور ہم سب نے دیکھا کہ چور کمدار نبو کے گھر میں بھینس کے ساتھ داخل ہوئے اور جب ہم نے کمدار نبو کا دروازہ بجایا تو کمدار نبو اور اُسکے دو بیٹے (۱) رزاق اور (۲) عزیز نکل آئے جن میں کلاشنکوف اور نبو کے ہاتھ میں لاٹھی تھی، جب ہم نے بھینس کی واپسی کی مانگ کی تو انہوں نے ہتھیار سیدھے کرتے ہوئے ہمیں جان سے مارنے کی دھمکیاں دی اور واپس لوٹ جانے کو کہا۔

جانب اعلی :

میں اللہ بچایو میرا بھائی علی ڈنو چچا ذات بھائی جنسار اور ہمسائے (۱) عبدالمجید (۲) کرام اللہ (۳) وجاہت ہم جناب سے گذارش کرتے ہیں۔ کہ کمدار نبو اور اسکے بیٹے حادم اور شرف نے میری بھینس چوری کی ہے جن کے خلاف FIR درج کی جائے تا کہ انصاف کے تقاضا پورے ہو سکے۔

عرفدار فریادی : اللہ بچایو ولد لونگ خان